بسم اللہ الرحمن الرحیم

بہانہ مصلح موعود۔نشانہ مسیح موعود

بہانہ مصلح موعود۔نشانہ مسیح موعود۔/ دل کے پھپھولے یا ہاتھوں کے لرزے۔

(خاکسار کیطرف سے یہ مضمون اس فورم پہ موجود تمام قادیانیوں کے منہ پر ایک طمانچہ سے کم نہیں ثابت ہو گا۔)

ہم تو یہ سمجھے تھے کہ عاقل کا یہاں پر کوئی کام نہیں پر واسطی صاحب کے اس ڈھنڈورے "بہانہ مصلح موعود۔نشانہ مسیح موعود" کو پڑھ کر میری آنکھیں دنگ رہ گئیں۔کہ اس چھوٹی سی جماعت میں ایک شخص اس قدر دور اندیش اور صاحب بصیرت ہے۔ جو اپنے ہم عصر احمقوں اور میراثیوں سے کافی آگے کی سوچتا ہے۔

اب واسطی صاحب یقیناً دل میں سوچ رہے ہونگے کہ ڈاکٹر صاحب میرے مشورے پر عمل کرتے ہوئے اُلٹا لیٹے ہیں ....جناب ہم اُلٹا لیٹے یا سیدھا ہمیں ہر طرف نیکی کے چہرے ہی نظر آتے ہیں۔کروٹیں بدلنا خدا نے ان لوگوں کے نصیب میں لکھاہے جن کی بنیادیں جھوٹ پر قائم ہوتی ہیں۔

خالد واسطی صاحب مجھے پتا چلا ہے کہ آپ مربّی سلسلہ احمدیہ قادیانیہ محترم محمد اعظم اکسیر صاحب کے چھوٹے بھائی محمد اکرم محمود ہیں جو خالد واسطی کے قلمی نام سے اس فورم میں رونق افروز ہوتے ہیں۔اگر میں غلطی پر ہوں تو میری تصحیح فرما دیجئے گا۔

آپ بالکل ٹھیک سمجھتے ہیں محترم خالد واسطی صاحب مصلح موعود تو محض ایک بہانہ ہے اصل نشانہ تو مسیح عیسٰی ابن مریم کو پانا ہے ۔آپ نے بھی یقیناً میری طرح اس حقیقت کو ضرور نوٹ کیا ہو گا کہ بانئے جماعت احمدیہ اصلاح پسند اپنے نام کے ساتھ مصلح موعود کا ٹائٹل شاذ ہی استعمال کرتے ہیں۔ہمیشہ موعود زکی غلام مسیح الزماں کا الہامی لقب استعمال کرتے ہیں۔اس بابرکت موعود زکی غلام کو آپ کی قادیانی جماعت میں محض مصلح موعود ہی کے واحد نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اپنے مضمون کو شروع کرنے سے پہلے میں آپ سے پھر ایک بات نہایت ہی واشگاف الفاظ میں گوش گذار کرنا چاہتا ہوں۔جس کی طرف آتے ہوئے نہ جانے کیوں آپ کتراتے یا شرماتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔**جماعت احمدیہ اصلاح پسند جضرت عبد الغفار جنبہ علیہ اسلام کو وہ عیسٰی ابن مریم مانتی ہے جس کی موت کو،موت کو،موت کو حضرت امام مہدی و مسیح موعود نے ایک نہیں تیس کے قریب قرآنی آیات سے ثابت کیا تھا۔** یقیناً آپ سمجھ گئے ہونگے میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔محترم آپ میرے

اس بیان کو ایک بار پھر سے پڑھ لیجئے۔ اور خوب اچھی طرح پلے باندھ لیجئے۔ کہتے ہیں ۶۵ سال کی عمر کے بعد حواس خمسہ بشمول سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں زوال پذیر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور مجھے اس کی جھلک آپ کی تحریروں میں بھی خوب جھلکتی ہوئی دکھائی دی۔ اس لئے میں نے ڈاکٹر عامر صاحب سے پتہ کرنے کی کوشش کی کہ آپ عمر کے کس حصہ میں ہیں۔

اب ہم آتے ہیں "بہانہ مصلح موعود".........وہ تو آپ کی سمجھ میں بہت اچھی طرح آگیا کیونکہ آپ کا دعویدار ہی جھوٹا نکلا۔ شک کی گنجائش تو خود آپ کے اعلیٰ حضرت رکھ گئے تھے۔ پر نشانہ مسیح موعود وہ کیسے ؟؟؟ وہ میں آپ کو سمجھا دیتا ہوں۔ آپ جناب کو اتنی اچھی طرح سمجھاؤں گا کہ آپ قائل ہوئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ ایک اچھے مدلل نثر نگار کا کمال یہ ہوتا ہے کہ وہ موٹے مغزوالوں کو بھی اپنا مدعا سمجھا ہی ڈالتا ہے۔

میرے محترم اس وقت جماعت احمدیہ میں دو مسیح موعود ہیں۔ میں ہر گز ہر گز تمثیلی رنگ میں بات نہیں کر رہا ہوں۔ یا یوں کہہ لیجئے اس وقت عالم اسلام میں دو موعود مسیح پیدا ہو چکے ہیں۔ اور ان دونوں موعود وجودوں کی خبر بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے خود دی تھی۔

اوّلاً حضرت مرزا غلام احمد، مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام جو چودھویں صدی ہجری کے آغاز پر امام اور مجدد مقرر ہوئے تھے۔ ثانیاً حضرت عبد الغفار جنبہ علیہ السلام موعود زکی غلام مسیح الزماں جو پندرھویں صدی ہجری کے آغاز پر امام اور مجدد مقرر ہوئے ہیں۔

محترم واسطی صاحب جس طرح پہلے مسیح موعود کو مسیحیت، مجددیت اور پیشگوئی مہدی موعود کے راستے سے عطا ہوئی اسی طرح دوسرے مسیح موعود کو مسیحیت، مجددیت اور پیشگوئی مصلح موعود کے راستے سے نصیب ہوئی۔ یہی وجہ ہے حضرت عبد الغفار جنبہ علیہ السلام اپنے نام کے ساتھ موعود زکی غلام مسیح الزماں تحریر فرماتے ہیں۔ اور زکی غلام وہ ہے جس کی مرکزی علامات پیشگوئی مصلح موعود میں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔ اور محترم جب آپ تقویٰ کے ساتھ پیشگوئی مصلح موعود کا مطالعہ کرتے ہیں اور اِسکی مرکزی علامات پر غور کرتے ہیں تو آپ کا من خود پکار اُٹھتا ہے کہ یہ تو سراسر مسیح ابن مریم کے نزول کی پروفیسی ہے۔ (قطع نظر آپ کسی کو مصلح موعود مانیں یا نہ مانیں)۔ **پر اگر آپ کا دماغ اس خلافتی سنڈروم میں مبتلا ہونے کی وجہ سے پکڑا گیا ہے ۔ اور اس عظیم الشان پیشگوئی کو سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔ (یا نظروں پہ لگی ہے پابندی اور دیدار کی باتیں کرتے ہیں)** ۔ تو محترم آپ اس پیشگوئی کو اپنے انگریز پڑوسی کے پاس لے جائیں۔ اور اُس سے یہ پہیلی حل کروائیں۔ آپ اپنے عیسائی پڑوسی سے کہیں، جو آپ لوگ عام طور پر ان کی ہمدردیاں لینے کیلئے کہتے ہیں۔ کہ ہم لوگ بڑے مظلوم لوگ ہیں۔ ہمیں پاکستان میں کافر قرار

دے دیا گیاہے۔ ہم جہاد نہیں کرتے۔ ہم promised messiah کو مانتے ہیں۔ لہٰذا ہم بڑے شریف لوگ ہیں۔۔ جب آپ rapport building کر لیں تو یہ پیشگوئی اس کے ہاتھ میں تھما دیں اور کہیں، گورے بھائی یہ ہمارے promised messiah کی پیشگوئی ہے ذرا پڑھ کے بتاؤ اس پیشگوئی میں کس کے نزول کا ذکر ہے۔ تو یقیناً **صاحب عقل و دانش گورا آپ سے کہے گا۔ میرے چن ماہی.....اس پیشگوئی میں تو تمہارے promised messiah صاحب ہمارے Jesus son of Mary کے نزول کا ذکر فرما رہے ہیں۔ you must be living in cuckoos 'land. جو اس کو promised messiah بنائے بیٹھے ہو جو خود اس کے نازل ہونے کی خبر دے رہا ہے۔ اور پھر آپ اپنا سا منہ لیکر واپس آجایئے گا۔** کیسا لگا ؟؟؟ نشانہ مسیح موعود ......lol. جا اپنی حسرتوں پہ آنسوں بہا کہ سو جا۔

یہی زکی غلام در حقیقت وہ ابن مریم ہے جس کا نزول آج سے ۲۰۰۰ سال پہلے یروشلم میں قادیانی صفت یہودیوں میں ہوا تھا۔ اور آج آپ جیسے یہودی صفت قادیانیوں میں کھڑا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ ہر طرف مکر و ریا ہے میں کہاں آنکلا ؟؟؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام یقیناً مسیح موعود تھے اور عیسیٰ ابن مریم محض اس رنگ میں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات اقدس میں گذشتہ انبیاء کی صفات اور حالات کو یکجا کر دیا تھا۔ کیا آدم، کیا نوح کیا ابراہیم اور کیا موسیٰ اور کیا عیسیٰ۔ لہٰذا آپ اس رنگ میں عیسیٰ ابن مریم بھی کہلائے۔ یہ اُس ابن مریم کا تمثیلی جلوہ تھا کہ آپ علیہ اسلام کو بھی ایک خبیث پولوس نصیب ہوا۔ جس نے آپ علیہ السلام کے بعد آپ کی مسیحی تعلیمات کا حشر نشر کر دیا۔

آپ کو مزید سمجھانے کیلئے کیونکہ آپ مجھے کافی عمر رسیدہ دکھائی دیتے ہیں۔ اور اکثر عمر کے ساتھ سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں معدوم ہو جاتی ہیں۔ اور مزید بدقسمتی یہ کہ آپ خلافتی سنڈروم میں بھی پیدائشی طور سے مبتلا ہیں۔ حضرت امام مہدی علیہ اسلام فرماتے ہیں۔ **" اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ میرے بعد ہزاروں مسیح اور بھی آئیں لیکن اس زمانے کیلئے میں ہو کر آیا ہوں"** آپ کے اس بیان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ **ہر مسیح کو ابن مریم ہر گز نہیں سمجھتے تھے**۔ اسی لئے آپ علیہ السلام آپ جیسے عقل سے پیدل احمدیوں کو یہ تلقین بڑی شدت سے کر کے گئے تھے۔

"اس مسیح کو بھی یاد رکھو جو اس عاجز کی ذریت میں سے ہے۔ جس کا نام ابن مریم بھی رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس عاجز کو براہین میں مریم کے نام سے بھی پکارا گیا ہے"

(محترم واسطی صاحب یہ ہے نشانہ مسیح موعود کیسا لگا آپ کو ٹھیک ٹھیک یا نہیں جس کی طرف آپ کو اور آپ کے لوگوں کو آتے ہوئے موت آتی ہے ؟؟؟؟)

حضرت مسیح موعود اوّل علیہ اسلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں متعدد بار مریم کے لقب سے پکارا ہے۔ایک موقع پر اللہ تعالیٰ نے اپنی روحانی مریم کو عیسیٰ کی آمد پر کچھ اس طرح مبارکباد دی ہے۔

زِدرگاہ خدا مرد ے بصد اعزاز مے آید

مبارک بات اے مریم کہ عیسیٰ باز میں آید

(خدا کی درگاہ سے ایک مرد بڑے اعزاز کے ساتھ آتا ہے۔
اے مریم تجھے مبارک ہو کہ عیسیٰ دوبارہ آتا ہے۔)

اور ایک اور موقع پر اسی موعود زکی غلام مسیح الزماں کی نسبت آپ مسیح موعود علیہ السلام پر یہ الہامی شعر نازل ہوا۔اس موعود کے متعلق جس کو آپ علیہ السلام اپنا کامل ظل سمجھتے تھے۔

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے۔
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے۔

محترم خالد واسطی صاحب یہ ہے وہ غلام مسیح الزماں جس کی آپ لوگ دن رات تذلیل کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔جو احمد علیہ السلام کی شان ہے۔استغفر اللہ۔آپ یقیناً اس وقت یہ سوچ رہے ہیں کہ ان جنبی احمدیوں نے کہاں کہاں نشانے لگانے شروع کر دیئے ہیں۔نئے علوم، نئی تفسیریں ،نئے حوالے نئے کانسپٹس۔الغرض نئے آسمان اور نئی زمین تک بناڈالی۔محترم میں نے آپ سے اسی لئے عرض کی تھی کہ کسی صاحب عقل سے اس پیشگوئی کو ایک بار سمجھ لیجئے لیکن آپ اس قدر ضدی........اپنے بھائی محترم اعظم اکسیر صاحب ہی سے مشاورت کر لیتے اگر صدق اتنا پابند جفا ہے آپ کی طرف.....
چلئے بہر حال۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔
ایک دفعہ کشفی رنگ میں میں نے دیکھا کہ میں نے نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کیا اور پھر میں نے کہا کہ آؤ اب آسمان کو پیدا کریں ۔اس پر نادان مولویوں نے (واسطی اینڈ کمپنی) شور مچایا کہ دیکھو اب اس شخص نے خدائی کا دعویٰ کیا۔حالانکہ اُس کشف سے مطلب یہ تھا کہ خدا میرے ہاتھ پر ایک ایسی تبدیلی پیدا کرے گا کہ گویا آسمان اور زمین نئے ہو جائیں گے۔اور حقیقی انسان پیدا ہوں گے۔(چشمہ مسیح صفحہ ۵۸ حاشیہ۔روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۷۶۔۳۷۶)

بخدا اُن کا ساتھی خدا بن گیا وہ بنائے گئے ہیں آسماں کیلئے

محترم یہی وہ ابن مریم ہے جس کے وقت میں نئی زمین اور نئے آسمان کو پیدا کرنا مقدر ٹھہرا تھا۔ تا دنیا کان اللہ نزل من السماء کا نظارہ دیکھے۔ اور آپ جیسے خلافتی مشرکوں اور گمراہوں کو اس نیکی کی حدود سے باہر ہی رکھا جائے۔ کیونکہ **وہ مسیح ابن مریم تو کلمت اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہاں جہاں نئے آسمان اور نئی زمین ہونگے، نئے علوم کے چشمے پھوٹے گیں جو انسان کو اعلیٰ انتہائی ہمہ گیر حق کا پتہ دیں گیں وہاں آپ جیسے لوگ جو خاندانی خلیفوں کی پٹھیاں دھونے میں فخر محسوس کرتے ہیں ان کو حصول عرفان الٰہی سے کیا غرض ہو سکتی ہے؟؟**

محترم خالد واسطی صاحب۔ یہی وہ ابن مریم ہے جس نے دوسری بار نزول فرما کر ان دونوں سلسلوں کو جو دوہی پولوسوں کے ہاتھوں تباہی کا شکار ہوئے تھے کو کاٹ کر پھینک دینا ہے۔ تا واحدانیت اور روحانیت کا سلسلہ وہی سے دوبارہ شروع ہو جہاں سے اس پر آفت آئی تھی۔ اور جہاں سے آپ سیدنا چھوڑ کر گئے تھے۔ عیسائی دنیا پال کے تین خداؤں سے پھر ایک خدا یعنی پہلی کمانڈمنٹ کی طرف پلٹ جائے گی۔ اور صاحب عقل احمدی حضرات سو سال کے عرصہ سے خاندانی خلافتی شرک اور لعنت سے نیکی کے راستے اعلیٰ انتہائی ہمہ گیر حق کو پہچان لیں گے۔ **یہ ہے نشانہ مسیح موعود۔**

کذب کے لب پہ دُعا ہے میں کہاں آنکلا؟؟؟

محترم جس طرح جب کسی کو آنتوں کا کینسر ہو جاتا ہے اور وہ پھیلنے سے پہلے ہی شناخت ہو جاتا ہے تو سرجن کینسر زدہ آنتوں کو کاٹ کر پھینک دیتے ہیں اور آنتوں کے اوپر والے صحت مند حصے کو نچلے بیماری سے آزاد حصے کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے۔ جسے سرجیکل اصطلاح میں اناسٹوموسس anastomoses کہا جاتا ہے۔ **ایک پولوس ثانی نے مصلح موعود کا جھوٹا دعویٰ کر کے ایک مسیح پاک کی جماعت میں مشرکانہ خلافت کا آغاز کیا اور ایک شیطانی نظام بنا کر سادہ لوح احمدیوں کو اولاد مسیح کے شرک میں مبتلا کر ڈالا۔ خدا کا شکر ہے یہ شرک قادیانی خلافتی جماعت سے باہر نہ پھیل سکا۔**

اے غلام مسیح الزماں ہاتھ اُٹھا موت آ بھی گئی ہو تو ٹل جائے گی۔ اس شعر میں اسی موت اور **خاندانی خلافتی سنڈروم** کی بیماری کے پھیلنے کے ٹلنے کا ذکر ہے۔ اور بر وقت اللہ تعالیٰ نے ابن مریم کو ان مشرکانہ عقائد کا قلع قمع کرنے کیلئے مبعوث فرمایا تا وہ بیماری آلود قادیانی جماعت کو احمدیت اور اسلام سے کاٹ کر باہر پھینک دیں۔ اور اس غلیظ بیماری کو ہندوستان کے چالیس کروڑ، پاکستان کے انیس کروڑ اور بنگال دیش کے پندرہ کروڑ مسلمانوں میں پھیلنے سے محفوظ کر دیوے۔ جن میں عقیدت کے نام پر مشرکانہ

بیماری کے پھیلنے کے قوی امکان اور سامان موجود ہیں۔ اور مسیح پاک کی جماعت کو پھر وہیں سے جوڑ دے جہاں نورالدین چھوڑ کر گئے تھے۔ جہاں اقبال بھی نغمہ سرا ہو اور لارڈ ہیڈلی بھی تشریف فرما ہوں۔

اے غلام مسیح الزماں پھر ہاتھ اٹھا یہ شریر شیطانی نظام چھلک جائے گا

ہے تمہارے پاس کیا اخراج و مقاطعہ کے سوا۔ ساتھ میرے ہے **کان اللہ نزل من السماء**

محترم خالد واسطی صاحب آپکے دل کے پھپھولے اور ہاتھ کے لرزے اس مبشر خواب کو پڑھنے سے مزید عیاں ہو جائیں گے۔ ۱۳/ نومبر ۲۰۱۵ء کے خطبہ جمعہ میں بانئے جماعت اصلاح پسند نے ایک احمدی خاتون کے حوالے سے ایک خواب کا ذکر کیا جو ان محترمہ کی بھانجی نے دیکھی تھی۔ خواب کچھ اس طرح ہے۔ الفاظ کی ادائیگی میں فرق ہو سکتا ہے پر متن خواب بین ہی کا ہے۔ یہ احمدی خاتون خواب میں دیکھتی ہیں کہ وہ ایک پارک میں دریا کے کنارے اپنی احمدی ساتھیوں کے ساتھ کھڑی ہیں۔ اور دیکھتی ہیں کہ دریا میں ایک باڈی تیرتی ہوئی آتی ہے۔ اور جماعت کے لوگ کہتے ہیں کہ دیکھیں یہ کس کی باڈی ہے۔ تو جب اس باڈی کو باہر نکال کر دیکھتے ہیں تو وہ باڈی زندہ دکھائی دیتی ہے۔ اور سانس لینے کی آواز آ رہی ہے۔ لیکن آنکھیں بند ہیں جیسے بے ہوشی کی حالت ہو پر باڈی سانس لے رہی ہے۔ خواب میں وہ خاتون یہ کہتی ہیں کہ یہ کس کی باڈی ہے **تو جماعت کے لوگ کہتے ہیں یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی باڈی ہے۔ تو وہ کہتی ہیں حضرت عیسیٰ تو مسیح موعود ہیں۔..... یہ تو سچ مچ حضرت عیسیٰ آ گئے ہیں تو ہماری جماعت کے عقیدے کا کیا بنے گا؟؟ ہم تو حضرت مسیح موعود کو عیسیٰ سمجھتے تھے۔**

محترم خالد واسطی صاحب اب شاید آپ کو اور آپ کے قادیانی مسٹنڈوں کو کچھ کچھ سمجھ میں آ گیا ہو گا کہ بہانہ مصلح موعود اور نشانہ مسیح موعود کا نہایت ہی لطیف مضمون ہمیں کس طرف کو لے کر جا رہا ہے۔

بساط دنیا اُلٹ رہی ہے، حسین اور پائیدار نقشے

نظام نو کے اُبھر رہے ہیں، بدل رہا ہے نظام کہنا

میرے بزرگوار یہاں تو بساط دنیا ہی اُلٹ رہی ہے اور آپ حضرت لوگوں کو اُلٹا لیٹنے کا مشورہ دیں رہے ہیں تا اُنہیں دنیا سیدھی نظر آئے۔ کس قدر احمق ہیں آپ لوگ۔ یقیناً تعلیم السلام کالج اور جامع احمدیہ ربوہ میں یہی غلبہ خاندان کے حربے سکھائے جاتے ہیں۔ اور یہ آپ ہی لوگوں کا طرہ امتیاز ہے۔۔۔۔ **نہ ظلمت ہے نہ ضیاء ہے میں کہاں آ نکلا؟؟؟** میرے قادیانی احمدی بھائیو درحقیقت "**تمہارا مسیحا ہی تمہارا قاتل نکلا**" تمہارا مسیحا تو مرزا محمود تھا اور پیشگوئی مصلح موعود پر قبضہ کر کے تم لوگوں کو مردار بنا کر چلا گیا۔

یقیناً احمدیوں کو یہ بات سمجھانی نہایت ہی مشکل ہے کہ مصلح موعود ہی وہ عیسیٰ ابن مریم ہے جس کی آج ساری دنیا بڑی بیتابی سے منتظر ہے۔ اور یقین جانئے بانئے جماعت احمدیہ اصلاح پسند کیلئے یہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ سعید روحوں کو خود سمجھائے گا۔ کیونکہ آپ کی قادیانی جماعت نے آپ کے محترم بھائی صاحب جیسے ربیوں کی خدمات کو بروئے کار لاتے ہوئے ہم جیسے سادہ لوح احمدیوں کو سو سال سے خاندانی عقیدت کے نشے کی گولیاں چسوا چسوا کر اور لا مھدی الا عیسیٰ کی پٹیاں پڑھا پڑھا کر کسی جوگے کا نہیں چھوڑا۔ نہ دین کا نہ دنیا کا۔

محترم اگرچہ میں آپ کی دور اندیشی کو سراہتا ہوں پر آپ نے نہایت ہی مفسدانہ انداز میں اپنی خلافتی بیماری کا سہارا لیتے ہوئے یہ پروپیگنڈہ کرنے کی کوشش کی ہے کہ اصلاح پسندی احمدی مصلح موعود کے بہانے مسیح موعود علیہ السلام کی عزت و ناموس کو نشانہ بنانے کے عزائم رکھتے ہیں۔ امید کرتا ہوں کہ اس مضمون کو پڑھنے کے بعد تو یقیناً ایک قادیانی طفل مکتب بھی اس حقیقت سے آشکار ہو جائے گا کہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نشانہ بنانے کی ہرگز کوئی ضرورت ہی نہیں۔ یہ جماعت تو پیشگوئی مصلح موعود ہی کو پیشگوئی عیسیٰ ابن مریم سمجھتی ہے۔ پر قلب مومن پہ سیاہی کی تہیں اس قدر دبیز۔ امید کرتا ہوں کہ اب آپ اس گھناؤنے جرم کا ارتکاب دوبارہ نہیں کریں گے کیونکہ اس ناچیز نے آپ کو نہایت سلیس اردو میں خوب اچھی طرح آپ کی لغو دشنام طرازی کا جواب کھول کھول کر دے دیا ہے۔

محترم خالد واسطی صاحب اگر اب بھی آپ جماعت میں دو موعود مسیحوں کے عقدہ کو سمجھنے سے قاصر ہیں تو میرا آپ سے مخلصانہ مشورہ یہ ہے کہ محترم its not your cup of tea۔ آپ گھر جایئے بی بی صاحبہ سے کہیئے کہ ایک عدد چادر آپ کو دے دیں، چادر اُوڑھ کر اور لمبی تان کر سو جایئے۔ جب آنکھ کھلے گی تو سب کچھ ہو چکا ہو گا۔ اللہ آپ کا مددگار ہو۔ اور میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس خلافتی سنڈروم سے جلد از جلد صحت یابی عطا فرمائے آمین۔

وقت ہے وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت

کون ہیں تیری تحریر کو مٹانے والے

(مرزا طاہر احمد)

والسلام

ڈاکٹر مقصود احمد

امیر جماعت احمدیہ اصلاح پسند۔ یوکے۔

12/12/2015